4013-قماربازی کی تحریمی حکمت

سوال

قماربازی کی تحریم میں شرعی حکمت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

قماربازی اس لیے حرام ہے کہ اسے حرام کرنے والا اللہ تعالی ہے، اور وہ اللہ پاکباز ہے جو چاہے حکم کرتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب، اور جوا، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں، ان سے اجتناب کرو، تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جوے کے متعلق عداوت و دشمنی پیدا کردے، اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روک دے، توکیا تم باز آنے والے ہو}.

اوراس حرمت کی حکمت کے بارہ میں ایک عقلمند کو کئی ایک اسباب نظر آتے ہیں، جن میں سے چندایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں :

1-جوااور قماربازی نصیب اورہاتھ لگنے، اورخالی قسم کی تمنائیں اورامیدوں پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے، نہ کہ کام اور کوشش اورہاتھ سے کمانے، اور خون پسینہ کی کمائی کرنے اور مشروع کردہ اسباب کا احترام کرنے پر.

2-جوااور قماربازی ہنستے بستے گھروں کواجاڑنے اور حرام راہوں میں مال ضائع کرنے، اور غنی اورمالدار گھرانوں کو فقیری میں بدلنے، اورعزت واکرام کی مالک جان کی تذلیل کرنے کا آلہ اورسبب ہے.

3-جوار اورقماربازی جواریوں کے مابین باطل اورناحق طریقہ سے مال کھانے کسی دوسرے کا ناحق مال کھانے کی بنا پر عدوات و دشمنی اور بغض کا باعث بنتا ہے.

4-جوااور قماربازی اللہ تعالی کے ذکراور نماز سے روکنے کا باعث ہے، اورجوا کھیلنے والوں کو برے اخلاق اور قبیح اورگندی قسم کی عادات کی طرف دھکیلتا ہے.

5-قماربازی اورجواایسے گناہ والا گھڑا ہے جووقت اورجدوجھد اور کوشش ہڑپ کرجاتا ہے، اور سستی وکاہلی کا عادی بناتا اورامت کو کام کاج اور پیداوار سے معطل کرکے رکھ دیتا ہے.

6-قماربازی اورجواقمارباز کوجرائم کی جانب دھکیلتا ہے، کیونکہ مفلس شخص چاہتا ہے کہ اسے کسی بھی طریقہ سے مال حاصل ہو، چاہے چوری اورڈاکہ کے ذریعہ ہویا پھر رشوت اورچھین کر حاصل ہوجائے.

7-قماربازی اورجواغم وپریشانی کا وارث بناتا، اوربیماریوں اوراعصاب کے خاتمہ کا باعث بنتا ہے، اور بغض وکینہ پیدا کرتا ہے، اورغالبا جرائم یا خودکشی یا پھر پاگل پن اورلاعلاج مرض کی طرف لے جاتا ہے.

8-قماربازی اورجوا قبیح اوربرے اخلاق کی طرف لے جانا کا باعث ہے مثلا شراب نوشی، اور نشہ آور اشیاء کا استعمال، جس جگہ پر قماربازی ہورہی ہو وہاں روشنی کم اور دھواں زیادہ ہوتا ہے، آوازیں پست اور کھسر پھسر زیادہ ہوتی ہے، وہاں خواہشات کا دوردورہ ہوتا ہے، گویا کہ وہ عدل وانصاف سے فرار کی کوشش کررہے ہوں، اور شک وتردد میں پڑرہے ہوں، سبز ٹیبل کے اردگرد قمارباز جمع ہوتے ہیں، جہاں مضطرب اوراکھڑی سانسیں جمع ہوں، اوران کے زخمی دل دھڑک رہے ہوتے ہیں، محسوس تو وہ کھیل کے ساتھی اور ہمنوا لگتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں، ہر ایک دوسرے کے انتظار میں ہے، اوراس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس شخص اوراس کی اولاد کا مال بھی حاصل کرلے، اور قماربازی کے اڈے کا مالک موسیقی اور گانے بجانے لگا کرسب کے احساسات کو مدہوش کرنے کا عمل کرتا ہے، اوروہاں بازاری عورتوں کا اہتمام بھی کرنے کے ساتھ انواع واقسام کی شراب اور سگرٹ بھی پیش کرتا ہے۔

وہاں دھوکہ وفراڈ کی کثرت پائی جاتی ہے، پلانے والے اور کھلانے والے لڑکے اور لڑکیاں ایک کھلاڑی کے پتے دیکھ کر دوسرے شخص کو بتاتے پھرتے ہیں، اورایک کی دوسرے پر باطل میں مدد کرنے پر آنکھیں مارتے اوراشارے کرتے پھرتے ہیں، اور بعض اوقات ایک قسم کا توازن قائم کرنے کے لیے مسلسل کھیل اور لمبی ملاقاتوں کا انتظام ہوتا اوراس کی ضمانت دی جاتی ہے۔

بلاشک وشبہ سب لوگ ہی خسارہ اور نقصان میں ہیں، شراب اور سگرٹ نوشی کے لیے رقم ادا کرکے بھی خسارہ میں، اور جو رقم کھلانے اور پلانے والوں کی دی جاتی ہے اس کا بھی خسارہ، اورلڑکیوں کو شراب پیش کرکے بھی خسارہ، اورایک نقصان پر دوسرا نقصان بڑھ کر پایا جاتا ہے۔

لھذا وہ قمارباز جو جوا کی ہر بازی جیت گیا ہو یا اکثر بازیاں جیتا ہو اس کے پاس مطلقا منافع کا کوئی مال نہیں بچتا، یا پھر اگر بچے تو اس کی مقدار بالکل قلیل سی ہوتی ہے، لیکن نقصان اور خسارہ اٹھانے والا شخص تو ہر چیز ہی گنوا بیٹھتا ہے، اوررات کے آخر میں وہ سب وہاں سے کھسکتے ہیں تو انہیں ندامت اور ذلت نے گھیر رکھا ہوتا ہے، اور ہارنے والا شخص جیتنے والے کو کل آنے کا وعدہ کرتا پھرتا ہے۔

دیکھیں: الحیاۃ الاجتماعیۃ فی التفکیر الاسلامی، تالیف احمد شلبی صفحہ نمبر (241).

کتنے ہی گھر قماربازی اور جوے سے فقر کا باعث بنے، اور کتنے پیٹ بھوکے رہے، اور کتنے جسم لباس سے عاری ہو گئے، یا پھر انہوں نے بوسیدہ اور پرانا لباس زیب تن کرنا شروع کردیا، اورکتنی ہی شادیاں ناکام ہوئیں، اور کتنی ملازمتیں ختم کردی گئیں، کیونکہ یہ سب قمارباز تھے، اورانہوں نے قماربازی کے لیے اشیاء اچک لیں، اور کتنے ہی آدمیوں نے قماربازی کے اڈے پر اپنا دین اوراپنی عزت داؤ پر لگا دی اور فروخت کردی !؟

لھذا قماربازی اورجوا ہر چیز کی تباہی وبربادی کا باعث ہے، اگرچہ اس کا ہدف حصول مال ہے، لیکن یہ شراب نوشی اور سگرٹ نوشی اور بری مجلس اور سوسائٹی اوراندھیرے اور غموض اور دھوکہ وفراڈ اور کراہیت اورایک دوسرے کے انتظار اوراشیاء اچکنے اور ہر قسم کی بری صفت پر مشتمل ہے۔

ماخوذ از: قضایا اللھو والترفیہ صفحہ نمبر (388).

ہم اللہ تعالی سے سلامتی اورعافیت کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم.